سوال

(667) برقع اور دستانوں کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

برقع اور دستانوں کے استعمال کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہتھیلیاں چھپانے کے لیے عورت کا دستانوں کو استعمال کرنا مناسب ہے، نیز برقع کا استعمال بھی جائز ہے جب وہ دیکھنے کے لیے دونوں آنکھوں یا ایک آنکھ کے سوا چہرے کو چھپا ڈالے، اس پر عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا احرام والی عورت کے بارے میں یہ قول بھی دلالت کرتا ہے:

"نہ وہ نقاب کرے اور نہ برقع پہنے اور نہ زعفران اور ورس (بوٹی) کا رنگا ہوا کپڑا ہی پہنے۔"

اور اس کی دلیل وہ روایت بھی ہے جسے امام مالک رحمة اللہ علیہ نے نافع اور انھوں نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ وہ کہا کرتے تھے:

"احرام والی عورت نقاب نہ کرے اور دستانے بھی نہ پہنے۔"

لہذا اس سے یہ راہنمائی ملتی ہے کہ عورت احرام کی صورت کے علاوہ نقاب اور دستانہ پہن سکتی ہے جبکہ موجودہ زمانے کے کچھ علماء کا خیال ہے کہ برقع اوڑھنے کے جواز کا فتویٰ نہ دیا جائے کیونکہ خرابی کا ذریعہ ہے جب کہ عورتیں آنکھوں کے ساتھ چہرے کا کچھ حصہ بھی ننگا کرلیتی ہیں جو فتنے کا سبب ہے، خصوصاً اکثر عورتیں برقع پہننے کے وقت سرمہ لگاتی ہیں، لہذا اس خرابی کو دور کرنے کی غرض سے اس سے منع کرنا پسندیدہ امر ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

محدث فتویٰ